

Mark Scheme (Results)

Summer 2022

Pearson Edexcel GCSE In Urdu (1UR0) Higher Tier

Paper 01: Listening and Understanding in

Urdu

# **Edexcel and BTEC Qualifications**

Edexcel and BTEC qualifications are awarded by Pearson, the UK's largest awarding body. We provide a wide range of qualifications including academic, vocational, occupational and specific programmes for employers. For further information visit our qualifications websites at <a href="https://www.edexcel.com">www.edexcel.com</a> or <a href="https://www.edexcel.com">www.btec.co.uk</a>. Alternatively, you can get in touch with us using the details on our contact us page at <a href="https://www.edexcel.com/contactus">www.edexcel.com/contactus</a>.

# Pearson: helping people progress, everywhere

Pearson aspires to be the world's leading learning company. Our aim is to help everyone progress in their lives through education. We believe in every kind of learning, for all kinds of people, wherever they are in the world. We've been involved in education for over 150 years, and by working across 70 countries, in 100 languages, we have built an international reputation for our commitment to high standards and raising achievement through innovation in education. Find out more about how we can help you and your students at: <a href="https://www.pearson.com/uk">www.pearson.com/uk</a>

Summer 2022
Publications Code 1UR0\_1H\_2111\_MS
All the material in this publication is copyright
© Pearson Education Ltd 2022

# **General Marking Guidance**

- All candidates must receive the same treatment. Examiners must mark the first candidate in exactly the same way as they mark the last.
- Mark schemes should be applied positively. Candidates must be rewarded for what they have shown they can do rather than penalised for omissions.
- Examiners should mark according to the mark scheme not according to their perception of where the grade boundaries may lie
- There is no ceiling on achievement. All marks on the mark scheme should be used appropriately.
- All the marks on the mark scheme are designed to be awarded. Examiners should always award full marks if deserved, i.e. if the answer matches the mark scheme. Examiners should also be prepared to award zero marks if the candidate's response is not worthy of credit according to the mark scheme.
- Where some judgement is required, mark schemes will provide the principles by which marks will be awarded and exemplification may be limited.
- When examiners are in doubt regarding the application of the mark scheme to a candidate's response, the team leader must be consulted.
- Crossed out work should be marked UNLESS the candidate has replaced it with an alternative response.

# GCSE Urdu Higher tier 2022

# Paper 1 Mark scheme

# SECTION A

Answer	Mark
آنے	(1)
Answer	Mark
دوڑے	(1)
Answer	Mark
مشكل	(1)
Answer	Mark
روانہ	(1)
	Mark
Allower	магк
قريب	(1)
Answer	Mark
صبح	(1)
Answer	Mark
دن	(1)
Answer	Mark
شام	(1)
Answer	Mark
رات	(1)
Answer	Mark
	انے Answer  اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل

2(e)	دن		(1)
CTION			
ECTION Question	Answer		Mark
number	_		
3(i)	В		(1)
Question number	Answer		Mark
3(ii)	С		(1)
Question number	Answer		Mark
3(iii)	А		(1)
Question number	Answer		Mark
3(iv)	В		(1)
Question number	Answer		Mark
4	B,E,G		(3)
Question number	Answer		Mark
5(i)	В		(1)
Question number	Answer		Mark
5(ii)	С		(1)
Question	Answer		Mark
number 5(iii)	D		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
6(a)	Food		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
6(b)	House chores		(1)
Question	Answer	Reject	Mark
number 6(c)	Go to school		(2)

Question number	Answer	Reject	Mark
number 6(d)	equal		(1)
Question	Answer	Reject	Mark
number		3	
7(a)	Old and big		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
7(b)	exams		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
7(c)	fifty		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
7(d)	Twice daily		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
7(e)	Its cheap		(1)
Question	Answer		Mark
number			
8(a)(i)	В		(1)
Question number	Answer		Mark
8(a)(ii)	С	(1)	
Question number	Answer		Mark
8(a)(iii)	D		(1)
Question number	Answer		Mark
8(b)(i)	В		(1)
Question number	Answer		Mark
8(b)(ii)	D		(1)

8(b)(iii)	С		(1)
			\-/
Question number	Answer	Reject	Mari
9(a)(i)	What will they do in the bank		(1)
Question number	Answer Reject		Marl
9(a)(ii)	They will spend time with friend	ds	(1)
Question	Answer Reject		Mark
number 9(a)(iii)	Memorable		(2)
	interesting		
Question number	Answer	Reject	Mark
9(a)(iv)	They were welcomed by staff		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
9(a)(v)	inner parts of the bank		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
9(b)(i)	Machines that make coins and notes		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
9(b)(ii)	Famous people working in high positions in the bank		(1)
Question number	Answer	Reject	Mark
9(b)(iii)	gift		(2)
	Pieces of old and ripped notes		
			1
Question number	Answer		Mark
10(i)	B,E		(2)
Question	Answer		Mark

<b>)</b> B,D	(2)



# Translation

Summer 2022

Pearson Edexcel GCSE In Urdu (1UR0) Higher Tier

Paper 01: Listening and Understanding in

Urdu

چهٹیاں

**Question 1** 

(مثال) Example

M2:

پچھلے مہینے میں اپنے خاندان کے ساتھ کراچی کی سیر کے لیے گیا ۔

**Question 1** 

M2:

جوں ہی ہم ائرپورٹ سے باہر نکلے تو ایسا لگا کہ شاید کسی نے پہلے سے ہی ہمارے آنے کی اطلاع کر دی تھی کیونکہ سارے ٹیکسی والے ہماری طرف دوڑے۔

F1

تو پھر آپ ہوٹل کیسے پہنچے ۔

M2:

میرے بھائی عرفان نے بڑی مشکل سے ایک ٹیکسی والے سے کرایہ طے کیا اور پھر ہم ٹیکسی میں ہوٹل کی طرف روانہ ہو گئے۔ ہمارا ہوٹل ساحل سمندر کے قریب تھا۔

#### **Question 2**

مثال

M1:

ہفتے کو میرا دن اچھا گزرا۔

#### Question 2

M1:

صبح اٹھتے ہی آسما ن پر نظر پڑی توبادل چھائے ہوئے تھے۔ میں اپنے دوست کے ساتھ پارک میں چلا گیا اور دن کے وقت ہلکی بارش کا لطف اٹھایا ۔ شام کو تیز بارش کی وجہ سے خالہ کے گھر نہ جا سکا مگر رات کو آسمان بالکل صاف تھا۔ اتوار کواسکول سے چھٹی تھی اور سار ا دن موسم بہت خوشگوار تھا۔

#### **SECTION B**

# Charity

**Question 3** 

**Example** 

F1:

مسز کلثوم نے چالیس سال ایک نرس کی حیثیت سے کام کیا ۔

**Question 3** 

F1:

ملازمت کے بعد مسز کلٹوم کو حکومت کی طرف سے لاکھوں روپے کی پنشن ملی تو انہوں نے غریبوں کے علاقےمیں ایک ہسپتال بنایا تاکہ ان کی مدد کی جا سکے۔اس علاقے میں مسلمان اور عیسائی رہتے ہیں اور سب کومفت علاج کی سہولتیں مل رہی ہیں۔

M2:

مسز کلثوم کے اس نیک کام سے متاثر ہو کر ان کے خاندان کے باقی لوگ نہ صرف اس ہسپتال کی سرگر میوں میں رضاکار انہ طور پر حصہ لیتے ہیں بلکہ ہسپتال کے ماہانہ اخر اجات کا بڑا حصہ بھی ان کا خاندان اور ان کے دوست ادا کر تے ہیں۔

Question 4	Q	ue	st	io	n	4
------------	---	----	----	----	---	---

**Example** 

F1:

میرے علاقے میں ٹریفک کے کافی مسائل ہیں ۔

**Question 4** 

M2:

سڑکیں تنگ ہونے کی وجہ سے اسکول شروع ہونے اور چھٹی کے اوقات میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

**F2**:

دس منٹ کا سفر طے کرنے میں ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے۔جس کی وجہ سے سب کا وقت ضائع ہوتا ہے ۔

M1:

ٹریفک فضائی آلودگی کا باعث بنتی ہے ۔ اس کا حل تو یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلبا پیدل اسکول جائیں ۔

F1:

یہ نہ صرف ماحول کے لیے بلکہ ان کی صحت کے لیے بھی اچھا ثابت ہوگا۔

Sport

**Question 5** 

**Example** 

M2:

میں آصف ہوں اور بیڈمنٹن میرا پسندیدہ کھیل ہے.

#### **Question 5**

M2:

کھیل کی وجہ سے مجھے روزانہ کی مصروفیات سے دور ہونے کا موقع ملتا ہے۔ بیڈمنٹن کھیانے سے مجھےسکون ملتا ہے۔ میں ہفتے میں کم ازکم دو گھنٹے کے لیے کھیلتا ہوں۔کھیلنے کے بعد مجھے اپنا جسم بہت ہلکا محسوس ہوتا ہے۔

F1:

میں نگہت ہوں ۔ میرے خیال میں جسمانی کھیل کمپیوٹر اور فون استعمال کرنے کے مقابلے میں زیادہ فائدے مند ہوتے ہیں ۔ کھیل کوئی بھی ہو اس سے آپ کے جسم کی ورزش بھی ہوجاتی ہے اور آپ چست رہتے ہیں۔

M2:

کھیل کے ذریعے آپ نئے لوگوں سے ملتے ہیں اور اس طرح آپ کو نئے دوست بنانے کا موقع بھی ملتا ہے۔

#### **Friends**

#### **Question 6**

F1:

میری سہیلی کا نام ارم ہے ۔ اس کو لذیذ کھانوں کا بہت شوق ہے۔ارم کو گھر کے کام کاج میں کوئی دلچسپی نہیں۔ لیکن وہ پڑھائی میں بہت محنت کرتی ہے اور ہمیشہ اچھے گریڈ لیتی ہے۔

M2:

میرے دوست کا نام عابد ہے ۔ وہ لکھنے پڑھنے میں کمزور ہے مگر پابندی کے ساتھ اسکول جاتا ہے۔ عابد کھیلوں کا بہت شوقین ہے اور اسکول کی کرکٹ ٹیم کے لیے کھیلتا ہے۔ وہ ہر روز ورزش کرنا پسند کرتا ہے۔

F2:

میری سہیلی کا نام حفصہ ہے ۔ اسے وقت پر سونا اور وقت پر اٹھنا پسند ہے۔ حفصہ کی دلچسپی کھیلوں اور پڑھائی میں یکساں ہے۔ وہ ہر شام کو سیر کے لیے جانا پسند کرتی ہے۔

#### School life

#### **Question 7**

F1:

میرا نام سلمہ ہے۔ ہمارا اسکول اس شہر کے سب سے پرانے اسکولوں میں سے ہے۔اس کی عمارت کافی بڑی اور پرانی ہے۔ ایک کشادہ ہال ہے جس میں تین سو طلبا بیٹھ سکتے ہیں۔ ہمارے سالانہ امتحان اسی ہال میں ہوتے ہیں۔

М1

میں آدم ہوں ۔ ہمارے اسکول کے پیچھے ایک بڑا کھیل کا میدان ہے جہاں اکثر طلبا کھانے کے وقفے میں کھیلتے ہیں۔

F1:

اسکول میں پچاس کمرے ہیں یہ نہایت صاف ستھرے ہیں۔ روزانہ صبح صفائی کرنے والے انہیں صاف کرتے ہیں اور پھر شام کے وقت جب اسکول میں چھٹی ہوجاتی ہے تو وہ دوبارہ صفائی کرتے ہیں۔

M1:

اسکول کی کینٹین میں چائے اور کھانے پینے کی چیزیں کافی سستی مل جاتی ہیں۔ کینٹین میں بھی صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ پرنسپل صاحب ہر ہفتے کینٹین اور کمروں کا معائنہ کرتے ہیں۔

# **Employment**

**Question 8** 

**Example** 

F2:

میرا نام روبینہ ہے اور میری رائے کے مطابق پاکستان میں آدھے سے زیادہ نوجوان بےروزگار ہیں۔

# Question 8 Part (a)

F2:

ان میں سے بہت کم نوجوان ایسے ہیں جن کو روزگار کی تلاش ہے یعنی تقریباً پچاس فیصد بے روزگاروں کو ملازمت کی تلاش ہی نہیں کیونکہ انہیں کام ملنے کی امید ہی نہیں یہ نہایت افسوس کی بات ہے کچھ نوجوان اپنے گھریلو حالات کی وجہ سےکام کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور روزگار کے لیے اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ دیتےہیں۔

M2:

یہ تو واقعی افسوس کی بات ہے۔

F2:

اس کے علاوہ ہر سال بے شمارنوجوان کام کی تلاش میں پھرتے رہتےہیں اور تعلیم ہونے کے باوجود بھی روزگار نہیں ڈھونڈ سکتے۔ جو ایک مسئلہ ہے ۔

M2:

جی ہاں کام کی تلاش میں تو نوجوان سارا دن سرٹیفکیٹ اٹھائے پھرتے رہتے ہیں۔

#### **Question 8 Part (b)**

F2:

پشاور جیسے بڑے شہرمیں تعلیم، کاروبار اور ملازمت کے مواقع دوسرے شہروں کی نسبت زیادہ ہیں۔ مگر پھربھی کئی نوجوان بےروزگار ہیں۔میں سمجھتی ہوں کہ پاکستان کی حکومت کو چاہیے کہ وہ ہرسال لاکھوں افراد کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرے۔

M2:

اگر ایسا ہوجائے تو ہماری نوجوان نسل کے مستقبل کے لیے بہت ہی اچھا ہو گا۔

# Trip to the bank

**Question 9** 

Question 9 Part (a)

M1:

میں اسلم ہوں ۔اس سال ہم تعلیمی دورے کے لیے ایک مرکزی بینک میں گئے ۔ہم سب پریشان تھے کہ بینک میں جا کر ہم کیا کریں گے لیکن اس بات کی خوشی تھی کہ دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملے گا ۔

F1:

میں عاصمہ ہوں۔ مقررہ وقت پرہم بسوں میں بیٹھ کربینک کی طرف روانہ ہوئے۔ اسکول کے ساتھیوں کے ساتھ بس میں سفر بہت ہی یادگار اور دلچسپ ہوتا ہے۔

M1:

بینک پہنچنے پر وہاں کے اسٹاف نے ہمارا استقبال کیا اور سب سے پہلے ہمیں ایک فلم دکھائی گئی جس میں بینک کے اندورونی حصوں کے متعلق معلومات تھیں۔

Question 9 Part (b)

F1:

اس کے بعد ہمیں مختلف کمروں کی سیر کروائی گئی اور ان میں موجود اشیاء دکھائی گئیں جن میں وہ مشینیں بھی شامل تھیں جن میں نوٹ اور سکے بنتے تھے۔

M1:

ہماری ملاقات بینک کی مشہور شخصیات سے کروائی گئی جو اپنے اپنے شعبوں میں ایک اعلیٰ مقام رکھتے تھے۔اس دورے کے آخر میں ہم سب کو تحفے بھی ملےجس میں پرانے سکے اور پھٹے ہوئے نوٹوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکرے تھے۔

**Public Transport** 

**Question 10** 

Example

M2:

میں شاہد ہوں۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے مگر پھر بھی یہاں پبلک ٹرانسپورٹ کے بہت مسائل ہیں اسی وجہ سے عوام کو سفر کرنے میں دشواری پیش آتی ہے۔

# Question 10 Part (i)

M2:

آج بھی کئی لوگ ایسے رکشوں اور بسوں میں سفرکرنے پر مجبور ہیں جن کی حالت بہت ہی خستہ ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ پر وہی لوگ سفر کرتے ہیں جن کے پاس ذاتی گاڑی نہیں ہوتی ۔ کچھ لوگ حادثات کے ڈر سے پبلک ٹرانسپورٹ استعمال نہیں کرتے۔

**F2**:

میں ثمینہ ہوں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جوپبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ دیر گاڑی چلانا پسند نہیں کرتے مگر پبلک ٹرانسپورٹ کی خراب حالت کی وجہ سے انھیں ذاتی گاڑی میں سفر کرنا پڑتا ہے ۔

# Question 10 Part (ii)

M2:

لاہور میں تو میڑو بس کی وجہ سے عوام کو سفر کرنے میں کافی سہولت ہو گئی ہو گی۔ F2:

میرا خیال ہے کہ ان بسوں پر کم ہی لوگ سفرکرتے ہیں کیونکہ بسوں کی سہولت ہونے کے باوجود ٹریفک کا شور اور دھواں تو بالکل اسی طرح ہے۔اس کے علاوہ لاہور میں اندرون شہر کی سڑکیں بہت تنگ ہیں ۔ میرے خیال میں لاہور میں دکانیں بناتے وقت کسی نے پیدل چلنے والوں اور ٹریفک کے بارے میں نہیں سوچا۔